السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اضطراری حالات میں ایک غیر مسلم سے اس شرط پر قرض لیا کہ میں اس کے مساوی رقم آزاد کرنسی میں ادا کردوں گا، یعنی اپنے ملک کی کرنسی کے سوا کسی اور کرنسی میں اور ادا اس وقت کروں گا جب میں سعودیہ میں اپنے کام کی جگہ واپس لوٹ آؤں گا۔ اور جب ایک مدت کے بعد میں سعودیہ واپس آیا تو آزاد کرنسی کی قیمت بڑھ گئی اور قرض لی ہوئی رقم سے دگنی ہوگئی، تو کیا اس آزاد کرنسی میں، اس فرق کے باوجود اسے ادا کرنا جائز ہے؟ یا میں اسے صرف اتنی ہی رقم ادا کردوں جتنی میں نے اس سے قرض لی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ قرض صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ حقیقت میں حاضر کرنسی کی دوسری کرنسی کے ساتھ ادھار بیع ہے اور یہ معاملہ سودی ہے کیونکہ ایک کرنسی کی دوسری کرنسی سے بیع صرف اسی صورت میں جائز ہے جب وہ دست بدست ہو۔ لہذا آپ کو چاہیے کہ اسے صرف اتنی رقم واپس کریں جتنی آپ نے اس سے قرض لی تھی نیز اس سودی معاملہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے آگے سچی پکی توبہ بھی کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص540

محدث فتویٰ